



محدث فتویٰ  
ISLAMIC  
RESEARCH  
COUNCIL

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام شرع دین متین اس مسئلے میں کہ اگر کوئی صاحبِ پنے نکاح کے وقت مہر میں مبلغ بیس ہزار روپے دینا چاہتا ہے اور لڑکی والے ساتھ یہ شرط رکھیں کہ شادی کے بعد جب بھی اللہ رب العالمین آپ (کو) استطاعت دے تو لڑکی کو پانچ تولہ سونا بنا کر دیں گے۔ کیا یہ شرط از روئے قرآن و سنت صحیح ہے یا غلط ہے؟ مفصل جواب سے مطلع فرمائیں۔ (محمد نسیم سلفی پشاور)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

:قرآن مجید میں ہے کہ مدین والے (نیک شخص) نے سیدنا موسیٰ علیہ السلام سے کہا تھا:

قَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُنْكِحَ ابْنَتِي ابْنَتِي بَاتِنِينَ عَلَى أَنْ تُؤْتِيَنِي ثَمَانِي حُجَجٍ

(میں چاہتا ہوں کہ دو بچیوں میں سے ایک کا نکاح تمہارے ساتھ کروں۔ بشرطیکہ تم آٹھ سال میری خدمت کرو۔) (المقصص: 27)

اس آیت سے صاف ظاہر ہے کہ لڑکی کے ولی کو نکاح کی شرائط کا اختیار حاصل ہے۔

:نیز ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَالْأَنْبَاءُ عَلَيْكُمْ فِيمَا تَرَايَئْتُمْ بِهِ مِنْ بَعْدِ الْفَرِيقَتَيْنِ ... ۲۴ ... سورة النساء

(اور تم پر کوئی گناہ نہیں اس میں جس پر تم مقرر کئے ہوئے حق مہر کے بعد باہم راضی ہو جاؤ۔) (النساء: 24)

:نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"إِنْ أَحَقَّ الشُّرُوطُ أَنْ تَوْفُوا بِهِ مَا اسْتَلْتُمْ بِهِ الْفُرُوجَ"

(تم پر یہ ضروری ہے کہ وہ شرطیں پوری کرو۔ جن کے ساتھ تم نے نکاح کئے ہیں۔) (صحیح بخاری 5151 باب الشروط فی النکاح)

اس حدیث سے بھی ثابت ہوا کہ نکاح میں جائز شرطیں قائم کرنا جائز ہے اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی ترویج بھی اسی پر دلالت کرتی ہے۔ سوال۔ مذکور کی شرط میرے علم کے مطابق نہ کسی آیت کے خلاف ہے اور نہ کسی حدیث کے خلاف ہے لہذا قرآن و حدیث کی رو سے بالکل جائز ہے۔ یہ علیحدہ مسئلہ ہے کہ شادی کرنے والے مرد یا اس کے رشتہ داروں اور دوستوں کو یہ شرط منظور ہے یا نہیں؟ اور اگر منظور نہیں تو ہو سکتا ہے کہ نکاح ہی رہے (جائے۔ بہتر یہ ہے کہ فریقین آپس میں صلح صفائی سے معاملہ طے کر لیں اور اسی میں خیر ہے۔ واما علینا الا البلاغ۔) (4/اپریل 2011ء)

هذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ

جلد 3۔ نکاح و طلاق کے مسائل۔ صفحہ 160

محدث فتویٰ

